روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 14 نومبر 2009ء 25 ذیقعد 1430 ہجری 14 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 258

گھر میں نماز گاہ

حضرت عتبان بن مالکؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کہا کہ میری بینائی کمزور ہے میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں جب بارش ہوتی ہے تو میرے اور میری قوم کے درمیان وادی پانی سے بھر جاتی ہے اور میں مسجد تک نہیں جا سکتا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے گھر تشریف لائیں اور وہاں نماز پڑھائیں جسے ہم نماز گاہ بنالیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ ایک دن سورج بلند ہونے کے بعد تشریف لائے اور دو رکعات باجماعت نماز پڑھائی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب المساجد فی البیوت حدیث نمبر:407)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کرلے۔ نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچا دے۔ امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو، مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ (۔) (العنکبوت :70) خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا، وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے، راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں، تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے۔ اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہر گز نہیں۔ ہر گز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ (۔) (التوبہ :120) اور پھر فرماتا ہے (۔) (الزلزال :8) ہم دیکھتے ہیں کہ ہر سال ہزارہا طالب علم سالہا سال کی محنتوں اور مشقتوں پر پانی پھرتا ہوا دیکھ کر روتے رہ جاتے ہیں اور خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کا فضل عمیم ایسا ہے کہ وہ ذرا سے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ پھر کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ انسان دنیا میں ظنی اور وہمی باتوں کی طرف تو اس قدر گرویدہ ہو کر محنت کرتا ہے کہ آرام اپنے اوپر گویا حرام کر لیتا ہے اور صرف خشک امید پر کہ شاید کامیاب ہو جاویں، ہزارہا رنج اور دکھ اٹھاتا ہے۔ تاجر نفع کی امید پر لاکھوں روپے لگا دیتا ہے، مگر یقین اسے بھی نہیں ہوتا کہ ضرور نفع ہی ہوگا، مگر خدا تعالیٰ کی طرف جانے والے کی (جس کے وعدے یقینی اور حتمی ہیں کہ جس کی طرف قدم اٹھانے والے کی ذرا بھی محنت رائیگاں نہیں جاتی) میں اس قدر دوڑ دھوپ اور سرگرمی نہیں پاتا ہوں۔ یہ لوگ کیوں نہیں سمجھتے؟ وہ کیوں نہیں ڈرتے کہ آخر ایک دن مرنا ہے۔ کیا وہ ان ناکامیوں کو دیکھ کر بھی اس تجارت کے فکر میں نہیں لگ سکتے۔ جہاں خسارہ کا نام و نشان ہی نہیں اور نفع یقینی ہے۔ زمیندار کس قدر محنت سے کاشتکاری کرتا ہے، مگر کون کہہ سکتا ہے کہ نتیجہ ضرور راحت ہی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کیسا رحیم ہے اور یہ کیسا خزانہ ہے کہ کوڑی بھی جمع ہو سکتی ہے۔ روپیہ اشرفی بھی۔ نہ چور چکار کا اندیشہ نہ یہ خطرہ کہ دیوالہ نکل جاوے گا۔ حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی ایک کانٹا راستہ سے ہٹا دے، تو اس کا بھی ثواب اس کو دیا جاتا ہے۔

اور پانی نکالتا ہوا اگر ایک ڈول اپنے بھائی کے گھڑے میں ڈال دے، تو خدا تعالیٰ اس کا بھی اجر ضائع نہیں کرتا۔ پس یاد رکھو کہ وہ راہ جہاں انسان کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ وہ خدا کی راہ ہے۔ دنیا کی شاہراہ ایسی ہے جہاں قدم قدم پر ٹھوکریں اور ناکامیوں کی چٹانیں ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے سلطنتوں تک کو چھوڑ دیا، آخر بیوقوف تو نہ تھے۔ جیسے ابراہیم ادہم، شاہ شجاع، شاہ عبدالعزیز جو مجدد بھی کہلاتے ہیں۔ حکومت، سلطنت اور شوکت دنیا کو چھوڑ بیٹھے۔ اس کی یہی وجہ تو تھی کہ ہر قدم پر ایک ٹھوکر موجود ہے۔ خدا ایک موتی ہے اس کی معرفت کے بعد انسان دنیاوی اشیاء کو ایسی حقارت اور ذلت سے دیکھتا ہے کہ ان کے دیکھنے کے لئے بھی اسے طبیعت پر ایک جبر اور اکراہ کرنا پڑتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی معرفت چاہو اور اس کی طرف ہی قدم اٹھاؤ کہ کامیابی اسی میں ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 91)

حقیقۃ الوحی کی اہمیت

شوریٰ 2009ء کا فیصلہ ہے کہ حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کر دیا جائے اور ہر سہ ماہی میں اس کتاب کے ایک حصہ کا امتحان بھی لیا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت سکیم کے مطابق حقیقۃ الوحی کے روزانہ 7 صفحات کا مطالعہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہوں گے۔ مکمل کتاب کا پرچہ جنوری 2010ء میں ہوگا۔ اس کے لئے بھرپور تیاری جاری رکھیں۔

حقیقۃ الوحی کی اہمیت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر فرمایا ہے کہ

"ہم نے ایک سو ستاسی نشانات کتاب حقیقۃ الوحی میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ درج کئے ہیں"۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 352)

"ایک تازہ کتاب حقیقۃ الوحی میں نے لکھی ہے۔ اس کا مطالعہ کر کے دیکھ لیا جاوے کہ کس قدر نشان خدا تعالیٰ نے میری تائید کے واسطے ظاہر فرمائے۔"

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 554)

مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء

ضرورت انسپکٹران

نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ میں انسپکٹران مال کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب جو مخلص اور محنتی ہوں اور خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ہمراہ مورخہ 30 نومبر 2009ء تک امیر/صدر کی سفارش کے ساتھ ناظر مال آمد کو بھجوا دیں۔ امیدوار کا ایف۔اے، ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

ناظر مال آمد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مقابلہ مقالہ نویسی 10-09ء بعنوان ''سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ''

برائے مجلس ناصرات الاحمدیہ پاکستان

(زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ)

قواعد

☆عنوان مقالہ ''سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ''

☆مقالہ کے الفاظ 25ہزار سے کم نہ ہوں اور 40ہزار سے زائد نہ ہوں۔الفاظ کی پابندی ضروری ہے۔بصورت دیگر مقالہ مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے شروع میں نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، شائع کرنے والے ادارے کا نام، ایڈیشن، سن اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر کا ذکر ضرور کیا جائے۔حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور پر تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔دائیں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30ستمبر 2010ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆اس مقابلہ میں مجلس ناصرات الاحمدیہ پاکستان شریک ہوں گی۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت ،مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور سے صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس ناصرات الاحمدیہ اپنے مقالہ جات لجنہ اماءاللہ پاکستان کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات

اوّل: ماڈل مینارۃ المسیح +کتب+سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد انعام

دوم: ماڈل مینارۃ المسیح + کتب+سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد انعام

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت+ کتب+سند امتیاز + 5ہزار روپے نقد انعام

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والی تمام ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے۔

ذیلی عناوین

1-خاندانی پس منظر

2-بچپن

3-شادی

4-تعلیم وتربیت

5-ازدواجی زندگی

6-واقعہ ایلاء

7-آنحضرتؐ کے وصال کے بعد کی زندگی

8-آپ کی سخاوت وزُہد

9-قرآن کریم سے محبت اور ذوق عبادت

10-آپ سے مروی احادیث کا مختصر ذکر

11-علمی وسعت وذوق

12-خواتین پر حضرت عائشہ صدیقہؓ کے احسانات

13- سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ کے مختلف پہلو۔

امدادی کتب

قرآن کریم

1-کتب احادیث۔حدیقۃ الصالحین۔ ریاض الصالحین

2-ملفوظات جلد دوم حضرت مسیح موعود

3-تفسیر کبیر (سورۃ النور) حضرت مصلح موعود

4-سیرت خاتم النبیین۔حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

5-اسوہ انسان کامل از مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

6-سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ شائع کردہ لجنہ اماءاللہ پاکستان

7-سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ از مکرمہ رضیہ درد صاحبہ شائع کردہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ

8-دس بڑے مسلمان از مکرم محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی

9-سیرت سیّد الانبیاءؐ مرتبہ شیخ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگرمل)

10-تخلیق الاوّل از حفیظۃ الرحمٰن صاحبہ بیگم میر مبارک احمد صاحب تالپور

رسائل

ماہنامہ ''مصباح'' (یکم مارچ 1937ء) (15فروری 1934ء)(جولائی 1976ء)

اخبارات

روزنامہ الفضل (18 جولائی 1931ء) (23نومبر 1951ء)

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

15 نومبر 2009ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-00 am	جلسہ سالانہ جرمنی
3-00 am	راہ ھدیٰ
4-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13نومبر 2009ء
5-35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-55 am	یسرنا القرآن
6-20 am	تلاوت
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	رفقائے احمد
8-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-30 am	خطبہ جمعہ 13نومبر 2009ء
9-30 am	فیتھ میٹرز
10-30 am	سفید بادلوں کی سرزمین
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
12-35 pm	چلڈرن کلاس
1-45 pm	فیتھ میٹرز
2-50 pm	قرآن پاک کا تعارف
3-05 pm	عربی سیکھئے
3-25 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سپینش سروس
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث
6-50 pm	یسرنا القرآن
7-10 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13نومبر 2009ء
9-10 pm	چلڈرن کلاس
10-20 pm	فیتھ میٹرز
11-35 pm	یسرنا القرآن

16 نومبر 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-45 am	چلڈرن کلاس
3-50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13نومبر 2009ء
4-55 am	سیرت النبی ﷺ
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت
6-30 am	یسرنا القرآن
6-50 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
7-20 am	لقاء مع العرب
8-25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6نومبر 2009ء
9-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-50 am	قرآن کریم کا تعارف
10-05 am	سوال وجواب
11-15 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
12-25 pm	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
1-00 pm	طلباء جامعہ کے ساتھ ایک نشست
2-00 pm	فرنچ پروگرام
2-30 pm	فرنچ ملاقات
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-35 pm	جلسہ سالانہ قادیان
5-50 pm	تلاوت، درس حدیث، ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13نومبر 2009ء
8-00 pm	جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2005ء
9-00 pm	طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
10-00 pm	فرنچ ملاقات
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت الفضل، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام، صدران جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ ﴿مینیجر روزنامہ الفضل﴾

﴿پبلشر و پرنٹر﴾طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع﴾ضیاء الاسلام پریس ﴿مقام اشاعت﴾دارالنصر غربی چناب نگر﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب

یہ شمعیں گل ہو کے بھی فروزاں یہ پھول کملا کے بھی کھلے ہیں

کچھ ذکر خیر حمید المحامد صاحب کا

برادرم مکرم حمید المحامد صاحب 18/ اکتوبر 2009ء کو وفات پا گئے۔

ان کی وفات کی خبر سن کر پہلا احساس یہ ہوا کہ:

موت اپنی صفوں میں در آئی

پھر دوسرا خیال جو آیا وہ، ''آہ محامد بھائی'' نہیں تھا۔ ''واہ محامد بھائی'' تھا۔ مرحوم مجھ سے دو تین سال ہی بڑے تھے اور یوں مرحوم کا بچپن جوانی اور بڑھاپا میری نظروں کے سامنے ہے۔ کارزار حیات سے جس طرح سے گزرے اور موت جس وقت اور جس طرح سے آئی وہ ہر لحاظ سے قابل رشک ہے۔ کچھ اسی کا ذکر خیر مقصود ہے۔

دل کے مریض ایک عرصہ سے تھے، مگر کوئی شدید تکلیف نہیں اٹھائی۔ انجائنا کی وجہ سے زندگی کی رفتار ذرا دھیمی ہو گئی تھی مگر تیز دوڑنے والے وہ کبھی بھی نہ تھے۔ زندگی ایک رفتار سے جارہی تھی صبح نو دس بجے کے قریب دل کا دورہ پڑا مگر دم واپسیں بھی کسی درد یا تکلیف کا اظہار نہیں کیا صرف بے چینی کا اظہار کیا۔ ہسپتال پہنچنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر وفات ہوگئی اور عزیزوں کو عیادت کے لئے ہسپتال پہنچنے کی مہلت بھی نہ ملی۔

موت حامدؔ یوں گلے اٹھ کر ملی
جیسے ہم سے تھی شناسائی بہت

فرائض سب پورے کر لئے تھے بچیاں بیاہ دی تھیں، بیٹے برسر روزگار ہیں، خود ریٹائرمنٹ کے بعد ایک نہایت آسودہ اور مطمئن زندگی گزار رہے تھے اور ہر لمحہ گویا اپنی وفات کے لئے تیار تھے۔ اپنی ایک مناجات میں تمنا کا اظہار یوں کیا تھا۔

پردہ سرکاؤں ذرا صبح کا چہرہ دیکھوں
اے خدا تیری عنایات کا جلوہ دیکھوں
تجھ کو پاؤں میں سدا دل کے نہاں خانے میں
خود سے باہر بھی سدا تجھ کو ہی برپا دیکھوں
ہر گھڑی مجھ پہ قیامت کی گھڑی ہے حامدؔ
داور حشر میں بخشش کا اشارہ دیکھوں

اللہ تعالیٰ مرحوم کی بخشش فرماوے اور ان پر اپنی رحمت کا سایہ فرماوے اور ان کے درجات بلند فرمائے (آمین)

بوقت وفات آپ جماعت احمدیہ اسلام آباد میں بطور قاضی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ یہ گویا ان کے تقویٰ اور معاملہ فہمی پر احباب جماعت کے اعتماد کی سند تھی۔ افراد کے مابین تنازعات میں فریقین کے متضاد دعووں پر منصفانہ فیصلہ بالغ نظری، باریک بینی، انتہائی دیانت اور تقویٰ کے متقاضی ہوتے ہیں۔ آپ یہ کام نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمت قبول فرمائے۔ اس سے پہلے بھی جماعتی خدمات بجالانے کا موقع ملا۔ اسلام آباد کی جماعت کے جنرل سیکرٹری بھی رہے اور اس کام میں اپنی خداداد اور طبعی صلاحیتوں سے خدمت کی۔ طبیعت میں ایک نظم و ضبط، سلیقہ اور نفاست کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے تھے۔ معاملات کو بر وقت ترتیب کے ساتھ سرانجام دینے اور ریکارڈ مرتب کرنے کی بھرپور صلاحیت تھی۔ ایک وقت میں سیکرٹری تعلیم القرآن بھی تھے۔ یہ کام بھی بہت محنت اور لگن کے ساتھ انجام دیا اس کے لئے نت نئی ترکیبیں سوچتے رہتے تھے۔ اپنی مساعی کا ذکر اس عاجز سے کرتے تھے اور جہاں کہیں بھی کوئی کمزوری نظر آتی تھی اس پر دل ہی دل میں بہت تکلیف محسوس کرتے تھے۔ خدمت قرآن کا ایک جذبہ تھا اور لگن تھی اور یہ جذبہ انہوں نے ورثہ میں پایا تھا۔

ہمارے دادا قاری نعیم الدین بنگال کے ایک دور افتادہ علاقہ میں پیدا ہوئے۔ نہایت خوش الحان قاری اور باا ثر واعظ کی حیثیت سے اپنے علاقہ میں دور تک شہرت پائی۔ دلسوز اور دلگداز وعظ کے لئے مشہور تھے۔ قرآن سے ایک دلی لگاؤ اور محبت ان کی اولاد در اولاد میں منتقل ہوا اور حمید المحامد صاحب نے بھی اس سے وافر حصہ پایا تھا۔ اپنی اولاد کو صحت کے ساتھ قرآن پڑھانے اور سکھانے کی طرف بھی توجہ رہتی تھی۔

مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں ان کی بیگم حضرت صوفی احمد جان صاحب کے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ بچوں کی دینی تربیت میں دونوں کا عمل دخل تھا۔ دونوں بیٹے اور مرحوم کی بیوہ اپنے اپنے رنگ میں جماعتی خدمات میں لگے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرماوے اور پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کا انجام بخیر کرے۔ (آمین)

مرحوم میرے چچا زاد بھائی تھے۔ میرے والد مولانا ظل الرحمٰن صاحب اور چچا صوفی مطیع الرحمٰن صاحب تو زمانہ طالب علمی میں ہی احمدی ہو گئے تھے اور قادیان آ گئے تھے۔ تربیت پانے کے بعد میرے والد تو بنگال میں مربی مقرر کئے گئے اور صوفی مطیع الرحمٰن صاحب (مربی) ہو کر امریکہ چلے گئے۔ 1934ء میں تحریک جدید کے مطالبہ کے مطابق ہمارے والد نے ہمیں قادیان لا کر آباد کر دیا۔ حمید المحامد صاحب کے والد جو میرے تایا تھے، وہ بھی احمدی تو جلد ہی ہو گئے تھے، مگر سرکاری ملازمت میں تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد 1940ء میں وہ بھی قادیان آ گئے تھے اور وہیں کے ہو رہے۔ ابتداءً محلّہ دارالانوار میں رہائش اختیار کی اور یوں مکرم حمید المحامد صاحب اور سب بھائیوں کو قادیان کا پاکیزہ ماحول اور دارالمسیح کا قرب حاصل ہوا جن کا ان کی تربیت اور شخصیت پر گہرا اثر تھا۔ حضرت مسیح موعود کے قدیم رفقاء حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت مولوی شیر علی صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت میر محمد اسماعیل صاحب، حضرت میر محمد اسحاق صاحب، حضرت زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب جیسے بزرگوں کو صبح شام بہت قریب سے دیکھا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب تفسیر القرآن کے کام کے سلسلہ میں دارالانوار میں ہی وقت گزارتے تھے۔ بیت محلّہ دارالانوار میں انہیں نوافل اور نمازیں ادا کرتے ہوئے دیکھا تھا اور ان کے انہماک اور خشوع و خضوع کا دل پر زندگی بھر کے لئے گہرا اثر تھا۔ اکثر حضرت مولوی شیر علی صاحب کی نمازوں کی کیفیت بیان کیا کرتے تھے۔ اور خود بھی نیم سرگوشی کے عالم میں نماز پڑھنا پسند کرتے تھے کہ دل کے ساتھ ساتھ زبان اور اپنے کان سب ہی اس عبادت میں شامل ہوں۔ تقسیم ملک تک تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تعلیم پائی۔ سلسلہ کے موجود بزرگوں میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ اور مکرم سید عبدالحئی صاحب ناظر اشاعت، مرحوم کے ہم مکتب اور ہم جماعت تھے۔ اپنے گھر میں اور بچوں میں قادیان کا ماحول بڑی حد تک قائم رکھا ہوا تھا۔

بشری اور شخصی کمزوریاں کس میں نہیں ہوتیں مگر اخلاق و کردار میں کسی کمزوری کا شکار کبھی نہیں ہوئے اور اخلاق و کردار کو ہر طرح کی آلائشوں سے پاک رکھا۔ ڈرتے ڈرتے زندگی گزاری۔ لوگ ایسے لوگوں کو بزدل یا کم ہمت کہتے ہوں گے۔ مگر اہل نظر اسی کو تقویٰ شعاری جانتے ہیں۔ اپنی اس کیفیت کو مرحوم نے اپنے ایک شعر میں یوں بیان کیا۔

بزدلی میری مری راہ کی راہبر ٹھہری
ورنہ امکان بہت تھے میری گمراہی کے

اور اسی غزل کا مقطع یوں ہے

زندگی عشق کے شعلوں میں گزاری حامدؔ
ہاتھ آئے نہ کبھی عقل کی بد خواہی کے

مرحوم سچے سیدھے اور صاف احمدی تھے۔ احمدیت کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے۔ خلافت سے عقیدت اور پیار کے ساتھ اور دلی جذبہ کے ساتھ اطاعت خلافت کے عادی تھے۔ وفات کے بعد ان کی ایک نامکمل ڈائری پر نظر ڈالی تو ایک عہد ان کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا پایا، جس میں مریم شادی فنڈ اور دیگر مدات میں معین رقم مستقل طور پر ادا کرنے کا عہد کر رکھا تھا اور ساتھ ہی یہ عہد درج تھا کہ ہر نئی تحریک جو خلیفۂ وقت کی طرف سے ہو گی اس میں اس قدر رقم ادا کیا کروں گا۔

افتاد طبع ایسی تھی کہ حلقۂ احباب کبھی بہت وسیع نہیں ہوا اور خود اس بات کا احساس بھی تھا۔ ان کے مطبوعہ انشائیوں میں سے ایک انشائیہ ''شکوہ دوستوں کے نہ ہونے کا'' کے عنوان سے ہے۔ خاموش طبع اور بے ریا انسان تھے ذاتی نمود و نمائش یا آگے بڑھ کر خود نمائی کو پسند نہیں کرتے تھے۔ جو کام سپرد کیا جاتا یا تسکین قلب و نظر کی خاطر خود اپنے شوق سے اپنے ذمہ لیتے اسے بھی سنوار کر کرنے کے عادی تھے۔ خط اور تحریر ایسی تھی کہ ایک ایک لفظ سلیقہ سے موتی کی طرح پرویا ہوا نظر آتا تھا اور تحریر کتنی ہی طویل ہو، پہلے فقرہ سے لے کر آخری فقرہ تک ایک جیسا حسن قائم رہتا تھا۔ یہی انداز زندگی بسر کرنے کا تھا۔ جو حسن ترتیب تحریر میں وہی ٹھہراؤ زندگی میں بھی تھا۔ مرنجاں مرنج آدمی تھے مگر فضول خوش گپیوں میں وقت گزارتے میں نے انہیں نہیں دیکھا۔ لٹریچر میں ایم اے کر رکھا تھا اور حامد برگی کے نام سے انشائیے لکھے۔ انگریزی ادب کی تاریخ اور اس کی باریکیوں اور تنقید کے اصولوں اور نظریات سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔ نہایت ستھرا اور پاکیزہ ادبی ذوق رکھتے تھے اور خود بھی ایک معروف انشائیہ نگار تھے۔ انشائیوں کے دو مجموعے با انداز دگر اور ہمہ جہت کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ اردو ادب میں انشائیہ نگاری کے فن پر ان کی بعض تحریروں نے سند کا درجہ حاصل کیا اور برصغیر ہند میں جگن ناتھ آزاد کے پایہ کے لوگوں نے یونیورسٹی میں اپنے طلباء کو ان کی تحریرات پڑھنے کا مشورہ دیا۔ ان کے انشائیے پاکستان اور ہندوستان کے مستند ادبی رسالوں میں شائع ہوتے رہے اور ڈاکٹر وزیر آغا نے ان کو اردو کے سینئر انشائیہ نگاروں میں شمار کیا ہے اور پروفیسر غلام جیلانی اصغر نے لکھا کہ ''میں جب حامد برگی کا کوئی انشائیہ پڑھتا ہوں تو مجھے خوشگوار موسم اور کھلی فضا کا احساس ہوتا ہے۔'' محمد اسلام تبسم نے ان کے انشائیوں کے بارہ میں لکھا کہ ''ان میں اسلوب کی تازہ کاری ہے اور موضوع کے چھپے ہوئے پہلوؤں کو سامنے لا کر قاری کو حیران کر دیتے ہیں''۔ ڈاکٹر انور سدید کہتے ہیں۔ ''وہ متوازن دماغ سے موضوع کے بند سیپ کو کھولتے ہیں اور بڑی محبت آمیز مسکراہٹ سے قاری کی ہتھیلی پر ایک چمکتا ہوا موتی رکھ دیتے ہیں''۔

شعر بھی کہتے تھے اور حامد تخلص کرتے تھے۔ اپنے شعری مجموعہ کے پیش لفظ میں لکھا، ''شاعر کہلانا مجھے کبھی مرغوب نہ تھا لیکن میں شاعر تھا بچپن سے ہی۔'' ان کا کہنا تھا کہ ''70 کی دہائی میں قومی سانحات و حادثات سے ہی دل و دماغ نے شدید اثر قبول کیا۔'' مختلف موضوعات پر لکھا۔ 71ء کے جنگی اسیران کی رہائی پر بھی گیت لکھے۔ جماعتی موضوعات پر بھی لکھا۔ 74ء کے پرآشوب دور پر بھی نظمیں کہیں۔ برادرم مرحوم کو اس عاجز کی سخن فہمی پر حسن ظن تھا اور اپنا کلام اس عاجز کو سناتے رہتے تھے۔ نظم اور آزاد نظم میں ان کی بعض نظمیں یقیناً ادبیات عالیہ میں مقام پانے کی اہل ہیں۔ بہت ابتدائی زمانہ کی ایک نظم جو ''لمحہ'' کے عنوان

سے لکھی گئی تھی، وہ خاکسار کے نزدیک ایک خاص چیز تھی اور شاعر کی ذہنی اٹھان کی نشاندہی کرتی تھی۔ وہ نظم ان کے مجموعہ میں ''لازماں'' کے عنوان سے موجود ہے۔ ربوہ کے بارہ میں دیار دل کے نام سے بہت اونچے معیار کی ایک طویل نظم لکھی۔

ڈائری لکھنے کی عادت تھی، جو غالباً تاریخ وار تو نہیں تھی، مگر بڑی باقاعدگی سے لکھتے تھے۔ ڈائری میں اپنے گردوپیش، اور اپنے ماحول اور اپنے جذبات کو الفاظ میں منتقل کرتے تھے۔ وہ ڈائری بذات خود ایک ادبی شاہ پارے کی حیثیت رکھتی ہے۔ گاہے گاہے اس ڈائری کے بعض حصے اس عاجز کو بھی پڑھ کر سنائے۔ اس ڈائری کو تسبیح روز وشب کا نام دے رکھا تھا اور سرنامہ پر یہ شعر درج تھا ؎

مری صراحی سے قطرہ قطرہ مئے حوادث ٹپک رہی ہے
میں اپنی تسبیح روز و شب کا شمار کرتا ہوں دانہ دانہ

جیسا ڈائری کا نام تھا، فی الواقعہ اپنی زندگی کے ماہ وسال اور روز وشب کو دانہ دانہ شمار کیا۔ ؎

لمحہ لمحہ گزاریئے حامد
زندگی خود بسر نہیں ہوتی

اور ؎

ہر غزل سلک تصور ہے کہ حامدؔ جس میں
لفظ پر لفظ پروتے ہیں گہر کی مانند

اور بڑے حساب سے زندگی یوں گزاری کہ ؎

منزل رہی ہمیشہ ہی منزل کے سامنے
جادہ ہو اپنا جیسے نگر سے نگر تلک
حامدؔ بس اس قدر ہی مسافت تھی زیست کی
چلتے رہے ہوں جیسے سحر سے سحر تلک

ہر وقت یہ احساس تھا کہ ؎

کونسی منزل پہ جا کر جادۂ ہستی رکے
کونسے لمحے پہ رک جائے یہ لمحوں کا سفر

عاقبت ہمیشہ سامنے تھی ؎

فکر امروز و دوش کیا حامدؔ
فکر یوم حساب میں گم ہیں

اردو کی اصناف سخن میں غزل کے ہر شعر کا مضمون الگ ہوتا ہے۔ بایں ہمہ پوری غزل کا بھی ایک مزاج ہوتا ہے اور عموماً سمجھا یہ جاتا ہے کہ غزل کا مقطع شاعر کے اپنے جذبات واحساسات اور شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے۔ مرحوم نے بطور انشائیہ نگار شہرت پائی مگر غزل گوئی میں بھی اچھے اچھے شعر مرحوم کے قلم سے نکلے۔ ان کے شعری مجموعہ ''دشت طلب'' کو اٹھا کر جو دیکھا تو اکثر غزلوں کے مقطع میں ان کی شخصیت کی جھلک نظر آئی۔ پوری زندگی میں حزن اور اداسی کی ایک چھاپ تھی جو گاہے گاہے نمایاں ہو جاتی تھی اور شعروں میں بھی اظہار ہوجاتا تھا۔ ؎

حامدؔ دکھ کے لاکھ سمندر ہیں
سکھ کے ایک سفینے میں

....

اشک حامدؔ ہیں لفظ سے موتی
جن کو پلکوں میں روکے بیٹھا ہوں

صلح کل طبیعت رکھتے تھے اور جماعت کے اس مزاج کو خوب پہچانتے تھے۔ چنانچہ لکھتے ہیں: ؎

نفرتیں کچھ خمیر ہی میں نہ تھیں
ہم نہ کرتے جو پیار ، کیا کرتے

احمدیت کے لئے غیرت رکھتے تھے اور جب کبھی کسی اخبار میں جماعت کے خلاف غلط قسم کا کوئی مضمون شائع ہوتا تو بہت تکلیف محسوس کرتے تھے اور فوراً مذکورہ اخبار کو مراسلہ لکھنے بیٹھ جاتے تھے۔ ان کے ایسے کئی مراسلے، راولپنڈی اسلام آباد کے روزناموں میں شائع بھی ہوئے۔ ملازمت کے دوران نیوی کے ایک سینئر افسر جو اپنے فرض منصبی کی وجہ سے مذہبی مطالعہ کرتے رہتے تھے ان کو حضرت مسیح موعود اور خلفائے سلسلہ کی کتب اور تفسیر کبیر دیا کرتے تھے۔ وہ بعض اوقات اپنے تاثرات پنسل سے حاشیہ پر تحریر کر دیتے تھے۔ ایسے تاثرات مرحوم مجھے بھی دکھاتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ کلمہ کا بیج لگایا ہوا تھا کہ کسی افسر نے بیہودہ انداز میں اعتراض کیا تو مرحوم نے بڑی غیرت مندی کے ساتھ جواب دیا اور بعد میں جب کسی سینئر افسر نے اس واقعہ کا ذکر کیا تو انہیں ایسے احسن طریقہ سے بات سمجھا دی کہ وہ محظوظ ہوئے اور مسکرا دئے۔ ایسے واقعات ان کی زندگی میں بے شمار تھے۔

ربوہ سے محبت تھی اور بہشتی مقبرہ میں جگہ پانے کی تڑپ دل میں رکھتے تھے۔ جب بھی ربوہ جانا ہوتا، بہشتی مقبرہ میں اپنے والد مرحوم اور دیگر خاندانی بزرگوں اور اعزہ کی قبروں پر باقاعدگی سے دعا کے لئے جاتے۔ ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ کے ماحول سے متاثر ہوکر ''دیار دل'' کے عنوان سے ایک نظم لکھی جس کا پہلا بند یوں تھا۔ ؎

چاند حیرت سے تک رہا تھا بلند پتھر فصیل شب سے
یہ صدیوں ویران وسعتوں کو بسا دیا ہے کسی نے کب سے
یہ شور کیسا ہے گونج کیسی ہے نعرۂ حق و ہو ہے کیسا
یہ کون مخلوق آ بسی ہے یہاں کہ ہے اژدہام جیسا
یہ دشت وصحرا کی چلچلاتی فضا میں باد بہار کیسی
یہ پھول گلشن مہک اٹھے، ہو گئی ہوا مشکبار کیسی

ایک نظم میں لکھتے ہیں: ؎

یہ کن دیاروں کے رہنے والے، کہاں سے چل کر کہاں پہ آئے
یہ خاک کیا ہے کہ جس کے ذرے فلک سے تاروں کو کھینچ لائے
یہ کیسے ساحل ہیں جن سے طوفان سر پٹک کر پلٹ گئے ہیں
کہ جن کی آغوش میں حوادث بھی موج بن کر سمٹ گئے ہیں

اور پھر آخر میں بہشتی مقبرہ کے ذکر میں دلی کیفیات کو کچھ یوں بیان کیا۔ ؎

یہ کیسی وادی ہے جس جگہ پر ہے موت پر رشک زندگی کو
یہیں کہیں عافیت کا گوشہ ملے ہے حسرت یہاں سبھی کو
فنا کی گودی میں بسنے والوں سے رابطہ انکو کس قدر ہے
کہ وقت گلگشت کتنی مشتاق ہر قدم پر ہر اک نظر ہے
یہ کیسی یادوں کی انجمن ہے یہ کیسی سوچوں کے سلسلے ہیں
یہ شمعیں گل ہو کے بھی فروزاں، یہ پھول کملا کے بھی کھلے ہیں

اور یوں زندگی بھر جس خواہش اور حسرت کو سینے سے لگائے قدم بہ قدم فنا کی طرف بڑھتے رہے اسی وادی میں آسودہ ہوگئے جس میں۔ ؎

یہ شمعیں گل ہو کے بھی فروزاں، یہ پھول کملا کے بھی کھلے ہیں

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

کامیاب داعی اللہ

مکرم اللہ دتہ مبشر صاحب سابق معلم وقف جدید

مکرم اللہ دتہ مبشر صاحب سابق معلم وقف جدید بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ کو خود احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ آپ پہلے اہل تشیع تھے اور ان کے ذاکر بھی تھے نوجوانی میں احمدی ہوگئے تھے۔

آپ کے دل میں دعوت الی اللہ کا شوق موجزن تھا کہ جو نعمت مجھے نصیب ہوئی دوسرے لوگ بھی اس سے حصہ پائیں اس تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں جب حضرت مصلح موعود نے 27 دسمبر 1957ء کو جلسہ سالانہ کے دوسرے روز تحریک وقف جدید کا اعلان فرمایا کہ احمدی نوجوان اپنی زندگیاں میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایات پر عمل کرتے ہوئے دعوت الی اللہ کا کام کریں تو مکرم اللہ دتہ مبشر صاحب کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی۔ آپ نے بھی اپنا آپ حضرت مصلح موعود کی خدمت میں پیش کر دیا۔ گو آپ کی تعلیم نہ ہونے کے برابر تھی۔ معمولی لکھنا پڑھنا جانتے تھے مگر بنیادی دینی مسائل اور ان کے حل سے خوب واقف تھے اور خدمت دین کے جذبے سے بھرپور تھے اس لئے ان کی تعلیمی کمی کو نظر انداز کرتے ہوئے ان کو وقف میں لے لیا گیا۔ آپ کو 1958ء سے 1978ء تک خدمت دین کی توفیق ملی۔ 1985ء میں آپ نے وفات پائی۔ آپ جب وقف جدید میں آئے تو آپ کی عمر 40 سال سے زائد تھی آپ کی سادگی اور جذبہ نے بہت سی روحوں کو متاثر کیا اور ان کو قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ آخری عمر میں ان کی بینائی اور شنوائی کم ہو گئی تھی۔ مگر ان میں خدمت دین کا جذبہ اور فدائیت بجائے کم ہونے کے بڑھتا چلا گیا۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) اس وقت ناظم ارشاد وقف جدید، مکرم اللہ دتہ مبشر صاحب کی بہت عزت اور احترام کیا کرتے تھے اور محبت سے پیش آتے تھے۔ موصوف اپنی سادگی میں اپنے کاموں کی تفصیل سناتے چلے جاتے ناظم صاحب بڑی توجہ سے ان کی باتیں سنتے رہتے اور ان کی حوصلہ افزائی بھی کیا کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں دعوت الی اللہ کے طریق بتاتے ہوئے مکرم اللہ دتہ مبشر صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''بعض دفعہ نفسیاتی لحاظ سے ایسے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں جن میں ہدایت کو قبول کرنے کا ایک خاص وقت ہوتا ہے۔ حکمت کا یہ تقاضا ہے کہ ان اوقات سے بھی استفادہ کیا جائے اس لئے مختلف وقتوں میں مختلف قسم کی باتیں زیب دیتی ہیں اور اثر کرتی ہیں۔ مثلاً جب غم کی کیفیت ہو تو اس وقت اور قسم کی باتیں کی جاتی ہے اور جب خوشی کی کیفیت ہو تو اور طرح کی بات کی جاتی ہے اسی طرح جب خوف وہراس کا زمانہ ہو تو اور طریقے سے بات کرنا پڑے گی۔

اس سلسلہ میں مجھے بہت سے دوست واقعات بتاتے رہتے ہیں۔ خود میرے علم میں ایسے بیسیوں واقعات ہیں ایک احمدی نے جب حکمت سے کام لیا اور موقع محل کے مطابق بات کی تو بہت جلدی اس کا پھل لگا۔ چنانچہ میں نے پہلے بھی بیان کیا تھا ہمارے ایک معلم وقف جدید تھے جو ان پڑھ تھے۔ سو فیصدی تو نہیں لیکن ان پڑھ کے قریب ترین جو آدمی ہوتا ہے وہ ان کی کیفیت تھی لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کی (دعوت الی اللہ) کو سب سے زیادہ پھل لگتا تھا کیونکہ جو علم کی کمی تھی وہ اس کو دعا اور حکمت سے پوری کرتے تھے۔ چنانچہ موقع اور محل کی تلاش میں رہنا اور حسب حالات گفتگو کرنا ان کا شیوہ تھا۔ کہیں شادی کی مجلس ہے تو شادی کی باتیں اور پھر حضرت مسیح موعود کا وہ کلام شروع کر دیا جو خوشی کے موقع کا کلام ہے۔ اگر غم کی کیفیت ہے تو اس میں صبر کی تلقین کرتے حضرت مسیح موعود کا کوئی واقعہ سنا دیتے کہ آپ کو جب دکھ پہنچتے تھے تو آپ یوں کیا کرتے تھے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت ہی حکمت عطا کر رکھی تھی۔ ایک مولوی صاحب تھے جو ان کے بہت شدید مخالف تھے ایسے مخالف

باقی صفحہ 6 پر

امرود کی کاشت اور منافع بخش پیداوار

امرود پاکستان میں تر شاوہ پھل، آم اور کھجور کے بعد رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے چوتھا بڑا پھل ہے۔ یہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں اگایا جاتا ہے۔ تاہم زیادہ تر یہ پھل حیدر آباد، لاڑکانہ، خیر پور، ملتان، سرگودھا، گوجرانوالہ، لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، کوہاٹ، ہزارہ، ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں اور دیگر کئی علاقوں میں کاشت کیا جا رہا ہے۔ غذائی اعتبار سے امرود کو وٹامن سی کا بادشاہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے 100 گرام پھل میں 280 ملی گرام وٹامن سی کے علاوہ وٹامن اے، فاسفورس، چونا اور لوہا بھی پایا جاتا ہے۔

ہمارے ہاں امرود زیادہ تر تازہ پھل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی برآمد پر اتنی زیادہ توجہ نہیں دی گئی حالانکہ اس کے پھل سے بہترین کوالٹی کا جوس، جام جیلی، اور گودے کا پیسٹ تیار کر کے کوالٹی پیکنگ میں بیرون ممالک فروخت کر کے زرمبادلہ بھی کمایا جا سکتا ہے۔ تاہم تازہ پھل کو بھی قریبی ممالک میں برآمد کیا جا سکتا ہے۔ اگر امرود کی کاشت میں درج ذیل زرعی عوامل پر عمل کیا جائے تو ہمارے کاشتکار ایک منافع بخش فصل کاشت کر سکتے ہیں۔

آب و ہوا اور زمین، صحیح افزائش نسل، ترقی دادہ اقسام کی کاشت، باغات میں پودوں کی منتقلی، آبپاشی کی صحیح منصوبہ بندی، شاخ تراشی و گوڈی، کھادوں کا متوازن استعمال، کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک، بروقت برداشت۔

آب و ہوا اور زمین

امرود کی منافع بخش پیداوار کے لئے گرم مرطوب و نیم گرم مرطوب معتدل آب و ہوا جہاں درجہ حرارت 23 سے 28 درجہ سینٹی گریڈ ہے موزوں تصور کی جاتی ہے تاہم اس کا درخت بہت سخت جان ہوتا ہے اور یہ ٹھنڈے علاقوں میں بھی اگایا جا سکتا ہے۔ مگر نیم گرم مرطوب آب و ہوا میں یہ خوب پرورش پاتا ہے۔ تاہم سخت کورا اور سخت سردی پودے کے لئے انتہائی مہلک ثابت ہوتے ہیں۔ پھل پکنے کے دوران بارش یا زائد نمی فصل کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔ ہوا روکنے والی باڑیں پودوں کو تیز ہوا، شدید گرمی کی لو اور طوفان و بادوباراں سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

امرود واحد نوعیت کا پھل ہے جو ہر قسم کی زمین بھاری میرا سے ریتلی میرا زمینوں میں جن کا کیمیائی تعامل 4.5 سے 8.5 کے درمیان ہو، کامیابی سے اگایا جا سکتا ہے تاہم اس کی اعلیٰ درجہ کی زیادہ پیداوار کے لئے بہتر نکاس والی میرا زمین موزوں تصور کی جاتی ہے۔ یہ سیم و تھور زدہ زمینوں میں بھی اگایا جا سکتا ہے۔ یعنی دیگر پھلوں کی نسبت یہ قدرے کلراٹھی زمینوں میں بھی نشوونما پانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

افزائش نسل

امرود کی کاشت بذریعہ بیج، بذریعہ قلم، بذریعہ داب اور بذریعہ چشمہ کی جا سکتی ہے۔ تاہم بافتہ کاری (ٹشو کلچر) کے ذریعے بھی اعلیٰ قسم کے پودے تیار ہو سکتے ہیں۔ ان طریقہ کاشت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) بیج کے ذریعے کاشت

ہمارے ہاں زیادہ تر امرود بذریعہ بیج کاشت ہوتا ہے۔ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اس طریقہ سے تیار شدہ امرود کوالٹی اور پھل کی خصوصیات کے لحاظ سے یکساں نہیں ہوتے۔ اس طریقہ میں اچھی کوالٹی کے صحیح پکے ہوئے صحت مند پھلوں کو اچھی طرح دھو کر ان سے بیج بحفاظت نکال کر ریت سے مل کر گودا صاف کر لیں اور پھر انہیں راکھ میں رکھ لیں۔ یاد رہے تازہ بیجوں کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے تاہم ان کا چھلکا کافی سخت ہوتا ہے جس کے باعث اگنے میں دقت پیش آتی ہے۔ لہٰذا زیادہ اگاؤ حاصل کرنے کے لئے امرود کے بیج کو 10 سے 15 روز کے لئے پانی میں رکھا جائے اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ امرود کے صاف بیج کو 50 فیصد ایسیٹک ایسڈ (سرکہ) کے محلول میں ایک منٹ کے لئے رکھ کر صاف پانی سے دھو کر کاشت کریں۔ ان بیجوں کو کاشت کرنے کے لئے ڈیڑھ میٹر چوڑی اور 20 سے 25 سینٹی میٹر اونچی پٹریاں بنائیں ان پٹریوں پر 10 سے 15 سینٹی میٹر کے فاصلے پر لائنیں لگا کر 1/2 سینٹی میٹر کی گہرائی پر کاشت کر کے بھل سے ڈھانپ دیں اور مناسب نمی برقرار رکھیں۔ بیج 4 سے 5 ہفتوں میں اگ آئیں گے۔ پھر جب پودے 8 سے 10 سینٹی میٹر کے ہو جائیں تو انہیں کیاریوں میں منتقل کر دیں اور جب پودوں کی عمر تقریباً ایک سال ہو جائے تو انہیں باغ میں منتقل کر دیں۔

(ii) بذریعہ قلم

بذریعہ قلم امرود کی افزائش نسل اگرچہ مشکل ہے تاہم تحقیق کے مطابق 80 فیصد نمی کے اندر گرین ہاؤس میں اگر درجہ حرارت 25 ڈگری سینٹی گریڈ رکھا جائے تو یہ قلمیں اگ آتی ہیں۔ اس کے لئے 10 سے 12 سینٹی میٹر لمبی شاخ لیں اور اس کا نچلا سرا انڈول بیوٹیرک ایسڈ (Indole butric acid) کے محلول میں ڈبو کر نم دار ریت میں لگائیں تو 90 فیصد قلموں میں جڑیں نکل آئیں گی۔

تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ یہ قلمیں اگر موسم برسات میں لگائیں تو زیادہ جڑیں نکلتی ہیں۔ آٹھ ہفتوں کے بعد ان قلموں کو پلاسٹک کے تھیلوں جن میں بھل گوبر اور مٹی اچھی طرح ملی ہوئی ہو میں لگا دیں اور تین ہفتے بعد انہیں شیڈ ہاؤس میں منتقل کر کے تیار ہونے پر باغ میں منتقل کر دیں۔

مندرجہ بالا طریقوں کے علاوہ امرود کی جڑوں کی قلمیں فروری میں زمین کے متوازی دبا کر آبپاشی کی جاتی ہے اور یہ قلمیں پھوٹ کر جڑیں پیدا کر لیتی ہیں۔ یہ طریقہ عام طور پر رائج نہیں ہے۔

(iv) بذریعہ داب

بذریعہ داب افزائش کے لئے زمین کے نزدیک مناسب شاخ منتخب کریں اور اسے مٹی میں دبا دیں شاخ کا وہ حصہ جو مٹی میں رہتا ہے اس میں چھلا نما چھلکا اتار دیں تا کہ جڑیں آسانی سے نکل سکیں نیز زمین کے اندر والے حصہ کو نمدار رکھیں جڑیں مکمل ہونے پر اسے درخت سے کاٹ کر کھیت میں منتقل کر دیں۔ یہ طریقہ زیادہ استعمال میں نہیں ہے کیونکہ اس میں کامیابی کم ہوتی ہے۔

(v) بذریعہ چشمہ

اس طریقہ میں بیج سے تیار کردہ ایک سالہ پودے پر مارچ اپریل یا اگست ستمبر میں بہترین اقسام کا پیوند لگایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کافی کامیاب ہے۔ اس طریقہ کاشت میں زیادہ مقبولیت بغل گیر پیوند کو حاصل ہے۔ اس طریقہ میں روٹ سٹاک اور سائن ٹہنیوں کے 2 یا 3 انچ لمبے اور 1/2 انچ چوڑے چھلکے اتار کر ان شاخوں کو آپس میں ملا کر اچھی طرح کس کر باندھ دیں اور اس حصہ پر گوبر یا مٹی لگا دیں تا کہ پودا خراب موسم اور بیماریوں سے محفوظ رہے۔ یہ طریقہ بہار کی بجائے برسات میں زیادہ کامیاب ہے۔

(vi) بذریعہ بافتہ کاری (ٹشو کلچر)

پودوں کی افزائش کا یہ طریقہ کافی بہتر ہے کیونکہ اس طریقہ سے تیار ہونے والے پودے صحیح النسل اور تمام بیماریوں سے پاک ہوتے ہیں۔ اس طریقہ سے پودے کے چند خلیوں سے کم وقت میں زیادہ پودے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ ماہرین کو اس طریقہ کے ذریعے پودے تیار کرنے میں کافی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ امید ہے مستقبل قریب میں امرود اور چند دوسرے پودوں کے صحیح النسل پودوں کی افزائش آسان ہو جائے گی۔

ترقی دادہ اقسام

امرود کی جتنی بھی اقسام ہیں ان کا نام گودے کو یا پھل کو مدنظر رکھ کر رکھا گیا ہے ان اقسام کے نام اور خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

سفیدہ: اس کا پھل گول چھلکا صاف اور ذائقہ بھی کافی لذیذ ہوتا ہے۔

چتی دار: ان کے پھلوں پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان ہوتے ہیں۔ ان کا ذائقہ بھی لذیذ ہوتا ہے۔

حفصی: اس کا پھل گول اور گودا سرخ ہوتا ہے۔ یہ قسم زیادہ میٹھی نہیں ہوتی۔

کریلا: یہ ناشپاتی کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا کھردرا اور گودے کا رنگ سرخ یا سفید ہوتا ہے۔

سیڈلیس: اس قسم کے امرود میں بیج نہیں ہوتے ان کی پیداوار کم اور پھل کی شکل بے قاعدہ ہوتی ہے اسے تجارتی پیمانے پر کاشت نہیں کیا جاتا۔

باغات میں پودوں کی منتقلی

امرود کے تیار کردہ پودوں کو فروری، مارچ یا ستمبر اکتوبر میں کھیت میں منتقل کر دیں۔ اس کے لئے کھیت میں پودے لگانے سے قبل 8 میٹر کے فاصلے پر 1x1x1 میٹر کے گہرے گڑھے کھودے جائیں ان گڑھوں کو کچھ عرصہ کے لئے دھوپ میں کھلا رکھیں۔ پھر ان گڑھوں میں ایک حصہ بھل ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد اور ایک حصہ اوپر والی گڑھے کی مٹی کو اچھی طرح ملائیں اور ان میں ایک ایک مٹھی سونا ڈی اے پی سونا یوریا اور ایف ایف سی ایس او پی ملا کر پانی لگائیں۔ وتر آنے پر گوڈی کر کے پودے کو گڑھے کے درمیان میں اچھی طرح لگائیں اور ہاتھ سے جڑوں کے اوپر مٹی ڈال دیں۔ تنے کے ساتھ چاروں طرف تھوڑی سی مٹی چڑھا کر پانی لگا دیں۔ اگر پودوں کا قد زیادہ ہو تو جڑوں اور شاخوں میں توازن برقرار رکھنے کے لئے اوپر کا کچھ حصہ کاٹ دیں۔

آبپاشی

امرود کی ضرورت کے مطابق اور مناسب وقفوں سے آبپاشی کریں۔ چھوٹے پودوں کو سارا سال کم وقفوں سے زمین کی خاصیت اور آب و ہوا کے مطابق پانی دیں۔ پودوں کو اس وقت پانی کی زائد ضرورت ہوتی ہے جب ان پر پھل لگا ہو۔ تاہم پھولوں کے وقت پانی کی مقدار کم کر دیں تا کہ بارآوری اچھی طرح ہو سکے بڑے پودوں کو گرمی کے موسم میں 10 دن کے وقفہ سے جبکہ سردیوں میں 25 دنوں کے وقفوں سے آبپاشی موسم، زمین اور آب و ہوا کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔ سخت سردی اور کورے میں پودوں کو پانی لگانے سے فصل کورے کے مضر اثرات سے کافی حد تک محفوظ رہتی ہے۔

شاخ تراشی و گوڈی

امرود کے پودوں کی عموماً کم شاخ تراشی ہوتی ہے لیکن پودوں کے ڈھانچے کو سنوارنے اور انہیں مضبوط بنانے کے لئے چھوٹی عمر میں عموماً کانٹ چھانٹ کریں۔ تاہم پھل توڑنے کے بعد اکثر پودوں کی کچھ شاخیں الجھ جاتی ہیں یا بہت جھک جاتی ہیں انہیں ہلکا سا کاٹ دیں۔ تنے پر نچلے حصہ میں نکلنے والی چھوٹی چھوٹی شاخوں کو بھی کاٹ دیں۔ چونکہ گرمیوں کی فصل پر پھل کی مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے جس سے پھل جلدی خراب ہو جاتے ہیں اس لئے بعض اوقات

پھولوں کی چھدرائی یا جھاڑنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

عام طور پر باغات کے کاشتکاروں میں یہ غلط تصور پایا جاتا ہے کہ جڑی بوٹیوں سے باغات کو نقصان نہیں پہنچتا لہٰذا وہ جڑی بوٹیوں پر توجہ نہیں دیتے۔ یہ ایک غلط فہمی ہے دراصل باغات کی خوراک جذب کرنے والی جڑیں زمین کی سطح کے قریب ہوتی ہیں جو جڑی بوٹیوں کی وجہ سے صحیح خوراک جذب نہیں کرسکتیں اسی طرح ان جڑی بوٹیوں کے ذریعے نقصان رساں کیڑے اور بیماریاں بھی پودوں پر حملہ آور ہوتی ہیں۔ لہٰذا امرود کے باغات کو صاف رکھنا ضروری ہے خاص کر پودوں کے نیچے چھتری والے حصہ کو تاکہ جو کھادیں ڈالی جائیں جڑیں انہیں آسانی سے استعمال کرسکیں۔

کھادوں کا متوازن استعمال

امرود کے باغ سے اچھی کوالٹی کی بھرپور پیداوار لینے کے لئے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کروا کر کھادوں کے متوازن استعمال کو پودے کی عمر کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ اس لئے کاشتکار بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اپنی زمینوں کا مفت تجزیہ کروانے کے لئے فوجی فرٹیلائزر کی کمپنی کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں سے ضرور استفادہ کریں۔ اس ضمن میں آپ اپنے قریبی سونا ڈیلر زرعی ماہر یا فارم ایڈوائزری سنٹرز کے ماہرین سے رابطہ قائم کریں۔

طریقہ استعمال

گوبر والی تمام کھاد دسمبر میں پودے کے نیچے سایہ والی جگہ پر ڈال کر گوڈی کریں اور پانی لگا دیں جبکہ دیگر کیمیائی کھادیں دو اقساط میں پھل توڑنے کے بعد اور سردیوں کے پھل آنے سے قبل (اگست / اکتوبر) میں ڈالیں۔ تمام گوبر والی اور کیمیائی کھادیں تنے سے ایک فٹ دور شاخوں کی چھتری کے نیچے ڈالیں۔

اجزائے صغیرہ: 50 گرام زنک سلفیٹ فی پودا گوبر کی کھاد کے ساتھ ملا کر دیں۔

کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک

امرود کے پھل کو سب سے زیادہ نقصان پھل کی مکھی سے ہوتا ہے اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے اور بھی کئی کیڑے اس پر حملہ آور ہو کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ لیکن زیادہ نقصان پھل کی مکھی سے ہوتا ہے۔ ان کے تدارک کے لئے درج ذیل حکمت عملی اپنائیں۔

نام کیڑا : پھل کی مکھی

حملہ کی نوعیت

اس کا زیادہ تر حملہ گرمیوں میں ہوتا ہے۔ یہ مکھی پھل کے اندر اپنا ڈنگ داخل کر کے انڈے دیتی ہے جس سے چھوٹی چھوٹی سنڈیاں پیدا ہوتی ہیں۔ جو گودے کو کھانا شروع کر دیتی ہیں جس سے پھل گل سڑ جاتا ہے۔

طریقہ انسداد احتیاطی تدابیر

ڈپٹریکس 100 سے 150 گرام یا میلاتھیان 250 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں نیز گرے ہوئے پھل کو اکٹھا کر کے ضائع کر دیں اور پودوں کے نیچے گوڈی کریں۔

نام کیڑا : گدھیڑی

حملہ کی نوعیت

یہ آم کے علاوہ امرود پر بھی حملہ آور ہوسکتی ہے اس کے بالغ اور بچے دونوں امرود سے رس چوستے ہیں خاص کر ان کا حملہ درختوں کی شاخوں اور کونپلوں پر ہوتا ہے۔ اس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے مادہ مئی جون میں زمین میں انڈے دیتی ہے جس سے دسمبر یا جنوری میں بچے نکلتے ہیں۔

طریقہ انسداد احتیاطی تدابیر

حملہ شدہ پودوں کے نیچے جون سے دسمبر تک ہل چلائیں تاکہ زمین دوز انڈے باہر آ کر سورج کی گرمی سے تلف ہو جائیں۔ حملہ شدہ پودوں کے نیچے زمین میں گوڈی کر کے سیون ڈسٹ 100 سے 125 گرام فی پودا ڈالیں۔

دسمبر میں درخت کے تنوں پر پولی تھین کا ڈیڑھ فٹ چوڑا ٹکڑا لپیٹ دیں اور اس سے نیچے 9 سے 11 انچ چوڑی آئل کی پٹی کی تہہ کا پلستر کر دیں۔

مئی کے مہینے میں درخت سے اترنے والے کیڑے تلف کر دیں۔

نام کیڑا: تنے کے گڑوئیں

حملہ کی نوعیت

یہ شاخوں میں سوراخ کر کے ٹہنیوں کے اندر چلے جاتے ہیں اور ٹہنیاں سوکھ جاتی ہیں۔

طریقہ انسداد احتیاطی تدابیر

سوکھی ہوئی ٹہنیاں کاٹ دیں اور میٹاسسٹاکس 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی کے حساب سے محلول بنا کر تین دفعہ سپرے کریں۔

نوٹ: آجکل بعض مقامات پر دیمک کا حملہ کافی شدت سے دیکھا جا رہا ہے کاشتکار بھائی اس کے تدارک کے لئے کلوروپائیریفاس گروپ کا کوئی ایک زہر استعمال کریں۔

امرود کا سوکا

یہ بیماری باغات میں کاشتی امور کو بے احتیاطی سے سرانجام دینے نیز گرمی کے پھل کو غیر مناسب طریقے سے برداشت کرنے سے وقوع پذیر ہوتی ہے جس سے پودا آہستہ آہستہ سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے درج ذیل حکمت عملی ضروری ہے۔

☆ کاشتی امور کو بروقت سرانجام دیں نیز پودے اگر جڑوں کے گلنے سڑنے سے سوکھ رہے ہوں تو تنے کے گرد دور بنا کر پانی دیں اور ان میں 100 سے 200 گرام ایڈومل گولڈ پودے کی عمر کے مطابق ڈالیں۔

☆ اگر پودے کی جڑیں ٹھیک ہیں اور تنے پر کوئی سوراخ نہیں ہے تو پھر یہ سوکا تنزلی کی وجہ سے ہے اس کے لئے ٹاپسن ایم یا ریڈومل گولڈ 1 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر وقفہ وقفہ سے سپرے کریں نیز کھادوں کے متناسب استعمال کو یقینی بنائیں اور آبپاشی کریں۔

برداشت

امرود سال میں دو دفعہ بار آور ہوتا ہے ایک دفعہ موسم گرما (جولائی ،اگست) اور دوسری دفعہ پھل موسم سرما (جنوری ،فروری) میں بار آور ہوتا ہے۔ موسم گرما کی فصل کوالٹی میں کمزور ہوتی ہے۔ لہٰذا پھل توڑنے کے فوراً بعد ٹوکریوں میں ڈال کر منڈیوں میں لے جائیں پکا ہوا پھل ہفتہ میں دو سے تین بار توڑیں اور جلدی منڈی لے جائیں۔

عزت خاکساری میں ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

☆ ''ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا اس کو آپؒ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسماعیل کو لے لیا کیونکہ وہ لوگ عیش وعشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔..........

سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحب خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں تو انہوںؒ نے قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لیمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں۔ لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں۔ تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا۔ جب میں بویا گیا زمین میں مخفی رہا۔ خاکسار ہوا پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا کولھو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی کیا ان مصائب کے بعد بھی بلندی حاصل نہ کرتا؟ یہ ایک مثال ہے کہ اہل اللہ مصائب و شدائد کے بعد درجات پاتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول ص 16-17)

بقیہ صفحہ 4

کہ کئی دفعہ ان کو مار پڑوا کر اپنے گاؤں سے باہر نکلوا چکے تھے۔ مگر یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دھن کے ایسے پکے اور ایسے بے خوف انسان تھے کہ کبھی پرواہ نہیں کی۔ بار بار ماریں بھی کھائیں مگر پھر بھی ان کے پاس پہنچ جاتے تھے یہاں تک کہ مولوی صاحب تھک گئے اور انہوں نے مارنا پیٹنا چھوڑ دیا۔ پھر تھوڑی بہت باتیں شروع ہوئیں لیکن مولوی صاحب اپنی ضد پر قائم اور اپنے فرض (دعوت الی اللہ) پر قائم رہے۔ ایک دفعہ کسی کی تدفین کے لئے مولوی صاحب جا رہے تھے تو یہ بھی ساتھ چل پڑے۔ جب وہ میت کو لحد میں اتارنے لگے تو اس وقت ان کو خیال آیا کہ مولوی صاحب نہ دلیل سے قابو آتے ہیں اور نہ تبشیر سے قابو آتے ہیں ہوسکتا ہے ڈرپوک ہوں خوف سے قابو آ جائیں۔ چنانچہ جب وہ میت کو لحد میں اتارنے لگے تو انہوں نے بڑی جرأت کے ساتھ آگے بڑھ کر مولوی صاحب کو گریبان سے پکڑ لیا اور کہا مولوی صاحب! ایک منٹ ٹھہر جائیں۔ مجھے یہ بتائیں کہ جہاں آپ اس مردے کو داخل کر رہے ہیں یہ وہاں سے کبھی واپس آ جائے گا۔ مولوی صاحب نے تعجب سے دیکھا اور کہا کہ کبھی مڑ کر واپس نہیں آ سکتا۔ یہ بولے کہ گویا اس کے اعمال کا دور ختم ہوگیا، اب پھر اس کو اعمال کا موقع نہیں ملے گا جو خدا نے اس سے پوچھنا ہے وہ اس سے پوچھے گا اور یہ بے بس ہوگا واپس نہیں جا سکتا، اپنے اعمال میں کچھ بھی تبدیلی نہیں کرسکتا۔ مولوی صاحب نے کہا ٹھیک ہے انہوں نے کہا پھر آپ کے ساتھ بھی یہی ہونا ہے اور یہ کہہ کر الگ ہو گئے۔ رات (بیت) میں سوئے ہوئے تھے تو جس طرح حضرت مولوی راجیکی صاحب کا واقعہ آتا ہے ویسا ہی ملتا جلتا واقعہ ان کے ساتھ بھی پیش آیا۔ وہی مولوی صاحب آدھی رات کے وقت روتے پیٹتے پہنچ گئے کہ میری بیعت کرواؤ۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی بیعت کرواتے ہیں لیکن یہ تو بتائیں ہوا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حساب کتاب ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھ سے سوال ہی یہ کیا کہ امام مہدی کا زمانہ پایا تھا تو تم نے کیا کیا میں چیختا چلاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ مجھے واپس جانے دو، میں سمجھ گیا ہوں لیکن کہا گیا کہ اب کوئی وقت نہیں رہا۔ چونکہ ہمارے معلم نے موقع اور محل کے مطابق بات کی تھی اور قرآن کریم نے وعدہ کیا ہے کہ اگر حکمت کے ساتھ بات کرو گے تو اس کا پھل بھی پاؤ گے۔ چنانچہ وہ مولوی صاحب خدا کے فضل سے صرف احمدی ہی نہیں ہوئے بلکہ اتنے مخلص اور خوددار احمدی بنے کہ میں نے از خود یہ سوچ کر کہ وہ مولوی تھے ان کے گزارہ کی کوئی صورت نہیں رہی ہوگی پیشکش کی کہ آپ کو وقتی طور پر جب تک آپ کو ضرورت ہے آپ کے لئے کچھ گزارہ مقرر کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا بالکل نہیں میں اپنا ایمان خراب نہیں کرنا چاہتا۔ چنانچہ انہوں نے اسی گاؤں میں چھابڑی لگائی اور جو کچھ بھی روکھی سوکھی میسر آئی اس سے گزراوقات کیا اور ایک (مربی) بن گئے۔

(خطبات طاہر جلد دوم صفحہ 118-119)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100300 میں وجیہہ کنول

بنت ولائیت اللہ قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 600 ملی گرام مالیتی -/1450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد بٹ ولد عبدالغنی بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب راشد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 100301 میں لقمان عمر احمد

ولد محمد معین اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان عمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد خان ولد محمد معین اختر

مسل نمبر 100302 میں امینہ سلطانہ

بیوہ غلام رسول (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیمان پورہ بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان (ترکہ خاوند) رقبہ سوا تین مرلے اندازاً -/500000 روپے (2) طلائی زیور، بوزن 12.50 گرام مالیتی -/31000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3146 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طیب رسول احمد ولد غلام رسول (مرحوم)

مسل نمبر 100303 میں رفیق احمد

ولد نور محمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد تحصیل جھڈو ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر

مسل نمبر 100304 میں قدوس احمد

ولد منور احمد قوم چٹھہ پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد تحصیل جھڈو ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدوس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد کمال وصیت نمبر 37110

مسل نمبر 100305 میں ستارہ بی بی

ولد گل باز خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ستارہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 گل باز خان ولد سرخرو خان

مسل نمبر 100306 میں فہیم احمد طاہر

ولد طاہر احمد تبسم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بالمقابل ٹیلی فون ایکسچینج نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر رشید وصیت نمبر 38144

مسل نمبر 100307 میں محمد وقاص صفدر

ولد محمد صفدر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضویہ کالونی نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وقاص صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر رشید وصیت نمبر 38144

مسل نمبر 100308 میں سہیل ناصر

ولد ناصر احمد ضیاء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز کالونی نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر رشید وصیت نمبر 38144

مسل نمبر 100309 میں زاہد رشید چیمہ

ولد عبدالرشید چیمہ قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باجوہ میڈیکل سٹور ظفروال تحصیل و ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد مشترکہ مکان حصہ موصی -/37500 روپے (2) زرعی رقبہ 18 کنال واقع ضلع سیالکوٹ حصہ موصی -/84375 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد رشید چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ باجوہ وصیت نمبر 58541 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بٹ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 100310 میں نور الحق

ولد سراج الحق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوبک مرالی تحصیل و ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ اڑھائی ایکڑ واقع بوبک مرالی (2) ایک عدد مکان واقع بوبک مرالی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور الحق۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد اختر میسن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض ولد رحمت علی

مسل نمبر 100311 میں جنید احمد

ولد جاوید احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادات مارکیٹ کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد نصیر احمد صابر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 100312 میں نفیس احمد

ولد عارف حسین قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غوثیہ جھنگ روڈ کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد نصیر احمد صابر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 100313 میں شعیب احمد

ولد نصیر احمد صابر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مخدوم پور کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد نصیر احمد صابر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 100314 میں شارف نذیر

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شارف نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد

محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 100315 میں ثاقب علی

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 100316 میں فیصل ندیم

ولد امین اللہ ساجد قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیصل ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب مختار ولد مختار احمد

مسل نمبر 100317 میں نوید اختر

ولد محمد ارشد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب مختار ولد مختار احمد

مسل نمبر 100318 میں ذوالفقار احمد

ولد اللہ رکھا قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب مختار ولد مختار احمد

مسل نمبر 100319 میں ھارون اللہ

ولد امان اللہ قوم جٹ کانواں پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 12 ایکڑ واقع گھٹیالیاں کلاں سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ھارون اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر عبداللہ ولد محمد نواز بسراء

مسل نمبر 100320 میں راحت احمد بشیر

ولد بشیر احمد بشیر قوم جٹ پیشہ...... عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحت بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر عبداللہ ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 100321 میں محمد ثقلین

ولد خضر حیات قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ثقلین۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب مختار ولد مختار احمد

مسل نمبر 100322 میں عظیم اللہ

ولد عظمت اللہ قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب مختار ولد مختار احمد

مسل نمبر 100323 میں قدرت اللہ

ولد عطاء اللہ قوم گھمن پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم گھمن تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ معاونت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدرت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 بابر شفیق ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 100324 میں سیف اللہ

ولد ضیاء اللہ قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم بخش تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 بابر شفیق ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100325 میں عثمان احمد

ولد غضنفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم بخش تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید فانی معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 بابر شفیق ولد ریاض احمد

مسل نمبر 100326 میں ناصر حیات

ولد نصرت حیات قوم گھمن پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم بخش تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 بابر شفیق ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 100327 میں خرم شہزاد

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100328 میں عدیل احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاس والا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد محمد احمد

مسل نمبر 100329 میں نبیل احمد

ولد شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاس والا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ

مسل نمبر 100330 میں ابرار احمد

ولد محمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاس والا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر الحق ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 100331 میں مبرور احمد

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاس والا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 100332 میں عرفان علی

ولد ارشد علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان علی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالوہاب ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 100333 میں محمد طیب

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ شاگرد (ویلڈر) عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طیب۔ گواہ شد نمبر1 عبدالوہاب ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 100334 میں رانا عثمان احمد

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالوھاب ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 100335 میں شہزاد احمد

ولد اظہر اقبال قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبداللہ خان وصیت نمبر 30954۔ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 100336 میں نصیر احمد

ولد جمیل احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2008ء ساکن احمدیہ مشن ہاؤس مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد انور شہزاد ولد وصیت نمبر 37115۔ گواہ شد نمبر2 محمد عمران طاہر ولد محمد اسلم

مسل نمبر 100337 میں منیب احمد بسرا

ولد چوہدری نثار احمد بسرا قوم بسرا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد بسرا۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد بسرا ولد نثار احمد بسرا گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 100338 میں طاہرہ پروین

بنت عبدالقیوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195/R.BJ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیع ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد محمد مشتاق

مسل نمبر 100339 میں عمیرا چوہدری

بنت عبدالشکور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195/R.B ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمیرا چوہدری۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد محمد مشتاق

مسل نمبر 100340 میں سید دلبہار شاہ

ولد سید نوبہار شاہ قوم سید پیشہ ڈرائیور عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد گرڈ اسٹیشن ستیانہ بنگلہ تحصیل جڑانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین فروخت شدہ مالیت -/421707 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید دلبہار شاہ۔ گواہ شد نمبر1 سید گلبہار شاہ ولد سید نوبہار شاہ۔ گواہ شد نمبر2 سید منور حسین شاہ ولد سید شیر احمد شاہ

مسل نمبر 100341 میں شمیلہ گل

زوجہ عامر محمود جاوید قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 13 تولے اندازاً مالیتی -/360000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیلہ گل۔ گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد ہاشمی ولد سید عطا حسین ہاشمی۔ گواہ شد نمبر2 سرور احمد طاہر ولد مظفر الدین

مسل نمبر 100342 میں وردہ عزیز

بنت عزیز احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیسکو آفیسر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردہ عزیز۔ گواہ شد نمبر1 عزیز احمد سنوری ولد سلطان احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 100343 میں شاہین فاطمہ

زوجہ حمید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 21 تولے اندازاً مالیتی -/525000 روپے (3) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع مدینہ ٹاؤن فیصل آباد (4) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/330000 روپے (5) بینک بیلنس -/100000 روپے (6) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع P.E.C.H.S ہاؤسنگ کالونی اسلام آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین فاطمہ۔ گواہ شد نمبر1 حمید احمد ولد فضل الٰہی۔ گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 100344 میں اقراء جمیل

زوجہ انس نثار غوری قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسر کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء جمیل۔ گواہ شد نمبر1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمود

مسل نمبر 100345 میں روبینہ افتخار

ولد افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 11 تولے مالیتی -/286000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ افتخار۔ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد ولد محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر2 عثمان یوسف ولد محمد یوسف

مسل نمبر 100346 میں سیدہ محمودہ طاہرہ

زوجہ ڈاکٹر جاوید اقبال چوہدری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/60000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولہ اندازاً مالیتی -/140000 روپے (3) 1 عدد مکان برقبہ 8 مرلہ واقع فیصل آباد حصہ داران (دو بہنیں، دو بھائی اور والدہ صاحبہ) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ محمودہ طاہرہ۔ گواہ شدنمبر1 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد۔ گواہ شدنمبر2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 100347 میں منصورہ عابدہ

زوجہ رضوان اختر قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 02-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/7000 روپے (2) زرعی اراضی (از ترکہ والد، والدہ) برقبہ 8/1 ایکڑ واقع سرگودھا (حصہ داران میں 5 بہنیں اور ایک بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ عابدہ۔ گواہ شدنمبر1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔ گواہ شدنمبر2 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد

مسل نمبر 100348 میں شیخ اقبال احمد

ولد شیخ محمد احمد مظہر (مرحوم) قوم شیخ پیشہ شیخ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی نمبر1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) فکسڈ ڈیپازٹ بینک -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/135000 روپے ماہوار بصورت پنشن+ تنخواہ+بینک پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ اقبال احمد۔ گواہ شدنمبر1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔ گواہ شدنمبر2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 100349 میں فائزہ عزیز

بنت عبدالعزیز قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ عزیز۔ گواہ شدنمبر1 محمد خبیب اکرم ولد محمد اکرم۔ گواہ شدنمبر2 رضوان احمد ولد امتیاز احمد

مسل نمبر 100350 میں بشارت احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر1 ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق گواہ شدنمبر2 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد

مسل نمبر 39457 میں پروین اختر

زوجہ عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2500 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2708 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شدنمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 45819 میں امتہ العزیز

زوجہ شمس الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 گرام 760 ملی گرام (2) بینک بیلنس مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز۔ گواہ شدنمبر1 انوار الحسن ولد نذیر احمد۔ گواہ شدنمبر2 شمس الدین ولد چراغ دین

مسل نمبر 49191 میں محمد خالد نسیم اٹھوال

ولد محمد یوسف اٹھوال قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 18 بہوڑو تحصیل سانگلہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد نسیم اٹھوال۔ گواہ شد نمبر1 ماسٹر انوار احمد ولد عبدالحمید۔ گواہ شدنمبر2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی

مسل نمبر 51581 میں عابدہ عزیز

زوجہ محمد نذیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کاچھوپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/4000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ساڑھے تین تولے اندازاً -/101500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ نذیر۔ گواہ شدنمبر1 فضل احمد وصیت نمبر 57233۔ گواہ شدنمبر2 مطلوب احمد ولد محمد نذیر

مسل نمبر 57527 میں بشریٰ مقصود

زوجہ چوہدری مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 ماشہ اندازاً مالیتی -/7000 روپے (2) زرعی اراضی از ترکہ والد برقبہ 5 کنال ساڑھے تین مرلہ واقع تحصیل جڑانوالہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مقصود۔ گواہ شدنمبر1 خلیل احمد کلیم ولد صوفی محمد شریف۔ گواہ شدنمبر2 چوہدری مقصود احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 61050 میں محمد آصف نسیم

ولد محمد شریف قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرڑ چک سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ (خاکسار کا حصہ 6 کنال) واقع اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) سکنی زمین مشترکہ 1 کنال میں 3 مرلہ حصہ مالیتی -/150000 روپے (حصہ داران 6 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف نسیم۔ گواہ شد نمبر1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد وصیت نمبر 73785

مسل نمبر 79398 میں پروین اختر

زوجہ محمد اختر قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنڈیانوالی تحصیل صفدر آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے (2) طلائی زیور وزنی نصف تولہ (3) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع گرمولہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شدنمبر1 منیر احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شدنمبر2 بشیر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 92395 میں ثمینہ بابر

زوجہ ظہیر الدین بابر قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 75 گرام 690 گرام مالیتی -/162734 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ بابر۔ گواہ شدنمبر1 رشید احمد بٹ ولد میاں محمد۔ گواہ شدنمبر2 شفیق احمد

مسل نمبر 100351 میں محمد الیاس

ولد شیخ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ نگر کریم نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دکان ایک عدد برقبہ 8x8 مربع فٹ کا 1/6 حصہ مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الیاس۔ گواہ شدنمبر1 شیخ حفیظ احمد ولد شیخ سراج الدین۔ گواہ شدنمبر2 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد

مسل نمبر 100352 میں شیخ محمود احمد

ولد شیخ شریف احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع فیصل آباد مالیتی -/3000000 روپے (2) دکانیں 3 عدد واقع فیض آباد برقبہ فی دکان 2 مرلہ 3/4 سرساہی مالیتی -/2200000 روپے کا 1/2 حصہ (3) پلاٹ واقع رشید آباد برقبہ 4 مرلے 8 سرساہی مالیتی -/3300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر1 رانا محمد اسلم ولد منشی خان۔ گواہ شدنمبر2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب شادی

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم ملک محمد افضل صاحب ریٹائرڈ سیشن جج کے بیٹے مکرم خرم افضل ملک صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ ہما مریم ظفر صاحبہ دختر مکرم پروفیسر سمیع اللہ ظفر صاحب نیو مسلم ٹاؤن لاہور کے ہمراہ مورخہ 6 نومبر 2009ء کو بعوض مبلغ پانچ لاکھ روپے حق مہر محترم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے بیت الذکر لاہور میں کیا۔ مورخہ 7 نومبر کو بارات ہوٹل کراؤن پلازہ لاہور سے ندیم شادی لان قذافی سٹیڈیم لاہور کے لئے روانہ ہوئی۔ روانگی سے قبل مکرم شیخ منیر احمد صاحب امیر ضلع لاہور نے دعا کرائی۔ دلہن کی رخصتی بعد از دعا ہوئی۔ 8 نومبر کو Garrison آفیسرز میس کے ہال میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ دلہا مکرم ملک دوست محمد صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال بہاولنگر کا پوتا اور مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کا نواسہ ہے۔ جبکہ دلہن مکرم چوہدری اعظم علی صاحب مرحوم سیشن جج کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر احسان ظفر صاحب امیر جماعت امریکہ کی بھتیجی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد یونس صاحب بابت ترکہ
مکرم چوہدری جان محمد صاحب)

مکرم محمد یونس صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری جان محمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے قطعہ نمبر 7/10 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلے 7 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمد یونس صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد یوسف صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے تین بیٹوں کے بعد مورخہ 10 اکتوبر 2009ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام تہمینہ جاوید حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ مکرم حکیم محمد یار صاحب مرحوم آف جل بھٹیاں کی پوتی اور مکرم حافظ محمد یوسف صاحب مرحوم سابق آنریری معلم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے، والدین کیلئے قرۃ العین اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد معظم صاحب آفیسر آف سٹی بینک اور ڈاکٹر مکرمہ سیدہ عائشہ عصمت صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 نومبر 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطیۃ الغالب نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری فضل دین صاحب مرحوم آف چک 433 ج۔ ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نسل سے اور مکرم صاحبزادہ الطاف حسین صاحب صنوبر ہاؤس حیات آباد پشاور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، دین کی خادمہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ ناصرہ قاسم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بہن مکرمہ عذرہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد جٹ صاحب مصطفیٰ فارم ضلع عمرکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 5 نومبر 2009ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام معیز فرقان تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رانا مقبول احمد صاحب مصطفیٰ فارم ضلع عمرکوٹ کا نواسہ اور مکرم عبدالعظیم جٹ صاحب ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین درازی عمر والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی عزیزہ شافیہ ساجد واقفہ نو نے 5 سال 5 ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ عزیزہ مکرم اللہ یار منور صاحب مرحوم آف احمد نگر کی پوتی اور مکرم غلام فرید صاحب مندرانی بلوچ آف تونسہ شریف کی نواسی ہے۔ مورخہ 14 اگست 2009ء کو بعد نماز عصر تقریب آمین میں مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب امیر جماعت آئیوری کوسٹ نے بچی سے قرآن مجید ناظرہ سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک باعمل بنائے اور دین ودنیا کی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال انٹر ڈسٹرکٹ لیول سالانہ علمی وادبی مقابلہ جات میں ادارہ ہذا کی طالبات نے اردو مباحثہ حق اور مخالفت دونوں میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔ اردو مباحثہ (مخالفت) میں مکرمہ حناء ارشد اٹھوال بنت مکرم ارشد علی اختر اٹھوال صاحب نہم۔اے اور (حمایت) میں مکرمہ ملیحہ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب ہشتم۔اے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

کامیابی

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

مورخہ 7 نومبر 2009ء کو ضلعی سطح پر سالانہ علمی وادبی مقابلہ جات (اردو مباحثہ) کا انعقاد گورنمنٹ مدرسۃ البنات چنیوٹ میں ہوا۔ ضلع بھر سے آٹھ سکولز کی 15 طالبات نے اس میں شرکت کی۔ سکول ہذا کی طرف سے دو طالبات عزیزہ عالیہ نایاب بنت مکرم انور علی صاحب اور عزیزہ صباء رفیق بنت مکرم رفیق احمد صاحب نے اس مقابلہ میں شرکت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بالترتیب اردو مباحثہ (حق میں) سوم اور (مخالفت میں) دوم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

(پرنسپل مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

خدمت انسانیت کی عمدہ مثال

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر فضل محمود بھنوں صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر واگاڈوگو بورکینا فاسو نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے ہر ماہ میڈیکل کیمپس لگانے کا پروگرام بنا رکھا ہے۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر صاحب کو فروری 2009ء سے اکتوبر 2009ء تک 9 ماہ میں 15 فری میڈیکل کیمپس لگانے کی توفیق ملی۔ ان میڈیکل کیمپس سے مجموعی طور پر 7515 مریضان نے فائدہ اٹھایا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو اجر عظیم سے نوازے اور زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین

نکاح

مکرم سید جنود احمد ضیاء صاحب اور مکرمہ عذرا جنود صاحبہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے بیٹے مکرم سید سعد جنود صاحب مقیم کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرمہ فرح ناز صاحبہ گولڈ میڈلسٹ بنت مکرم ڈاکٹر نیاز احمد صاحب ملتان کے ساتھ مبلغ 10 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مورخہ 6 نومبر 2009ء کو بیت الذکر سرگودھا میں محترم مولانا حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ مکرم سید سعد جنود صاحب مکرم ڈاکٹر حاجی جنود اللہ صاحب آف ترکستان کے پوتے ہیں اور مکرمہ ڈاکٹر فرح ناز صاحبہ محترم غلام حیدر صاحب خان آف ڈیرہ غازی خان کی پوتی ہیں۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالمقیم صاحب بابت ترکہ
مکرم عبدالحفیظ خان صاحب)

مکرم عبدالمقیم صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالحفیظ خان صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے کھاتہ نمبر 28-3723/9 دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانت ذاتی میں مبلغ 6,645 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم خاکسار کو ادا کر دی جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم عبدالمقیم صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالحی خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ نصیرہ پروین بیگم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

پشاور، خیبر روڈ پر خودکش دھماکہ، 10 افراد جاں بحق 30 سے زائد زخمی

پشاور میں خیبر روڈ پر آرمی سٹیڈیم کے قریب خودکش بم دھماکے کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق جبکہ 30 سے زائد زخمی ہو گئے۔ دھماکہ ایک حساس ادارے کی عمارت میں ہوا۔ شہر کے تمام تعلیمی اداروں کو بند کر دیا گیا ہے۔ زخمیوں کو پشاور کے لیڈی ریڈنگ اور سی ایم ایچ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ صدر، وزیر اعظم، متحدہ قومی موومنٹ کے سربراہ اور مسلم لیگ (ن) کے سربراہوں سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم نے فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

بنوں، میرانشاہ روڈ پر خودکش بم دھماکہ 3 افراد جاں بحق 25 زخمی

بنوں میں میرانشاہ روڈ پر تھانہ بکاخیل پر خودکش بم دھماکے میں 3 افراد جاں بحق اور 25 زخمی ہو گئے۔ خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری پک اپ تھانہ بکاخیل کی عمارت سے ٹکرا دی، عمارت کا سامنے والا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ زخمی ہونے والوں میں 13 پولیس اہلکار اور تین حوالاتی بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

گلگت بلتستان میں پر امن پولنگ، پیپلز پارٹی کی برتری

گلگت بلتستان کی پہلی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کیلئے پولنگ پر امن طور پر مکمل ہو گئی۔ نتائج کے مطابق پیپلز پارٹی نے 11 سیٹوں کی برتری حاصل کی ہے۔ ایم کیو ایم نے انتخابات میں حکومت پر دھاندلی کا الزام عائد کیا ہے۔

15 نومبر سے یوٹیلیٹی سٹورز پر صرف 2 گھنٹے چینی بیچنے کا فیصلہ

چینی کے بحران کے حل کیلئے قائم کابینہ کی خصوصی کمیٹی نے 15 نومبر سے آئندہ 40 دنوں میں یوٹیلیٹی سٹورز کے ذریعے 69 ہزار 272 میٹرک ٹن چینی 38 روپے فی کلو کے حساب سے فراہم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چینی صرف دوپہر ایک بجے سے تین بجے تک دو گھنٹوں کیلئے فراہم کی جائے گی۔ خواتین کیلئے یوٹیلیٹی سٹورز پر علیحدہ قطاریں بنائی جائیں گی۔

T20 کرکٹ کے پہلے میچ میں پاکستان کی برتری

پاکستان نے نیوزی لینڈ کے ساتھ T20 کرکٹ کے پہلے میچ میں 49 رنز سے فتح حاصل کر کے 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ عمران نذیر کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

تبصرہ

یادیں اور قربتیں

نام کتاب: یادیں اور قربتیں
نام مصنف: رانا مبارک احمد
تعداد صفحات: 227
قیمت: 200 روپے

نوجوان نسل کی تربیت اور ان میں خدمت دین کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے خاندان کے بزرگوں اور آباؤ اجداد کی نیکیوں اور ان کی زندگی کے ایمان افروز واقعات اور دین کی خاطر ان کی قربانیوں کو زندہ رکھا جائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

میں نے افریقہ کے دورے میں ایک یہ ہدایت کی تھی کہ اپنے بزرگوں کی نیکیوں اور احسانات کو یاد رکھ کر ان کے لئے دعائیں کرنا۔ یہ ایک ایسا اچھا تعلق ہے کہ اس خلق کو ہمیں اجتماعی طور پر نہیں بلکہ ہر گھر میں رائج کرنا چاہئے۔ ان کے حالات زندگی کو زندہ رکھنا ہمارا فرض ہے۔ ورنہ تم زندہ نہیں رہ سکو گے۔

اس ارشاد کی تعمیل میں مکرم رانا مبارک احمد صاحب نے زیر تبصرہ کتاب ''یادیں اور قربتیں'' تالیف کی ہے۔ جس میں انہوں نے اپنے اور اپنے خاندان کا تفصیلی ذکر کیا ہے۔ مکرم رانا صاحب 7 جولائی 1938ء کو فیروز پور شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم محمد ایوب صاحب نے 1920ء میں جالندھر میں ایک خواب کی بنا پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر قادیان جا کر بیعت کی اور احمدیت میں شامل ہو گئے۔ آپ کے نانا جان مرزا محمد شریف بیگ آف لنگر وال کے والد حضرت مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ کی والدہ محترمہ امیر بی بی صاحبہ 1944ء میں وفات پا گئی تھیں جبکہ آپ کی عمر 6 سال تھی۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب کا تعلق راجپوت چوہان خاندان سے ہے۔ آپ کے دادا محمد اسماعیل صاحب راجپوتہ ہندو کے بیٹے تھے۔ مکرم رانا صاحب کے متعلق ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ آپ 1964ء سے اب تک ہزاروں درخواست دعا و دیگر اعلانات اور 45 کے قریب تربیتی مضامین اور سفرنامے الفضل میں شائع کروا چکے ہیں۔ جو اس کتاب میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے اپنے مختلف سفروں اور قبولیت دعا کے واقعات افادہ عام کے لئے اور جماعت احمدیہ کے بزرگان پر مضامین اور جنرل مضامین بھی پیش کئے ہیں۔ جن میں حضرت خلیفہ ثالث کی شفقتوں، حضرت خلیفہ رابع کی دعاؤں کے چند واقعات اور خلافت اور جماعت کے متعلق پیار و محبت کے ایمان افروز واقعات درج ہیں۔

اس کتاب کے شروع میں مضامین کی فہرست دی گئی ہے جس کے کل پچاس مضامین ہیں اور آخر پر اپنے خاندان، مرزا دین محمد صاحب کے خاندان، مرزا عطا محمد صاحب اور محمد بیگم کے خاندان کے حوالے سے نسب نامے پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زیر تبصرہ کتاب کو مصنف نے بعض دیدہ زیب رنگین تصاویر سے بھی آراستہ کیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو مقبول فرمائے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(اے۔ نور)

ربوہ میں طلوع و غروب 14۔ نومبر

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:12

زعفرانی
طاقت کی دوا سب کیلئے مفید۔ سردیوں میں سردی سے محفوظ رہنے کیلئے قیمت -/300 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس

انٹرنیشنل سٹیل
ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا: میاں عبدالقیوم، میاں عطاء العزیز
13/A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Phone:042-37632200,37381600
042-35041257Fax:042-37632200
Email:mianabdulqayyum@hotmail.com

FD-10

علی تکہ شاپ
ایک نئے انداز میں نئی ورائٹی کے ساتھ
شاندار افتتاح عنقریب
بالمقابل گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد اکبر 0331-7724039

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

ٹیوشن: انگلش
0334-6372030
ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی: تعلیم / علاج
0476-212694

مکان برائے فروخت
ڈبل سٹوری، ڈبل رہائش۔ رقبہ 10 مرلے
دارالصدر جنوبی نزد لال احمد سکول فون: 03346373875

مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ
ایک نام ایک معیار مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
047-6211412
03336716317 فون
پروپرائٹر محمد عظیم احمد